سوال

کنوئیں میں اگرانسان گرکرمرجائے توپانی کاحکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنوئیں میں اگرانسان گرکرمرجائے توپانی کاکیاحکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجاست کے پڑنے سے پلید نہیں ہوتاجب تک نجاست سے اس کارنگ ،بویامزہ نہ بدلے۔کیونکہ اس کی مقدارپانچ مشک سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ابوداؤدمیں حدیث ہے کہ بئیربضاعة (کنوئیں) کاپانی آپ کوپلایاجاتاتھا۔اس کنوئیں میں کتوں کاگوشت اورحیض کےلتے اورگندگی پڑتی تھی۔اس کے متعلق آپ نے فرمایاکہ بے شک پانی پاک ہے۔اس کوکوئی چیزپلیدنہیں کرتی۔

ابوداؤدنے بیان کیاکہ میں نے قتیبہ رحمہ اللہ بن سعیدسے سنا۔اس نے کہاکہ میں نے بئیربضاعة کے نگران سے اس کی گہرائی کے متعلق سوال کیا۔اس نے کہاکہ زیادہ سے زیادہ اس کاپانی ناف تک ہوتاہے اگرکم ہوجائے توشرمگاہ تک ابوداؤدنے کہاکہ میں نے اس کی پیمائش کی تواس کی چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔

اس حدیث میں کتوں کاگوشت اورپلیدی اورحیض کے چیتھڑوں کاذکرہے۔جن کی پلیدی کی بابت کسی کوانکارنہیں۔جب ایسی چیزوں سے کنواں پلیدنہیں ہوتاتوانسان کے مرنے سے کس طرح ہوگا۔

نوٹ :۔کتوں کاگوشت اورگندگی اورحیض کے چیتھڑے لوگ دیدہ دانستہ کنوئیں میں نہیں ڈالتےتھے بلکہ ہواوغیرہ سے اڑکرکنوئیں میں نیچی جگہ ہونے کی وجہ سے پڑجاتےتھے۔

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

[کتاب الطہارت 'پانی کا بیان، ج1ص235]